292

آیات نمبر 86 تا 98 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کے بقایا واقعات۔ موسیٰ علیہ السلام کی کوہ طور سے واپسی۔ سامری جادوگر کا سونے کے زیورات سے ایک بچھڑا بنانا اور بنی اسرائیل کا اس کی پرستش کرنا، موسیٰ علیہ السلام کا سخت ناراضگی کا اظہار کرنے کے واقعات۔

فَرَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ۬ پس موسیٰ علیہ السلام سخت غصے اور رنج کی
حالت میں اپنی قوم کی طرف واپس آئے قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا
حَسَنًا ۬ؕ اور کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! کیا تمہارے رب نے تم سے ایک بڑی بھلائی
کا وعدہ نہیں کیا تھا؟ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ
غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾ کیا اس وعدہ کے بارے میں تم پر کوئی
بہت بڑا عرصہ گزر گیا تھا یا تم چاہتے ہو کہ تم پر تمہارے رب کا غضب نازل ہو جائے کہ تم
نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کی خلاف ورزی کر ڈالی قَالُوْا مَاۤ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ
بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى
السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾ قوم کے لوگوں نے جواب دیا کہ ہم نے تم سے جو وعدہ کیا تھا اس کی خلاف
ورزی اپنی خوشی سے نہیں کی لیکن معاملہ یہ ہوا کہ قبطی قوم کے زیورات کا جو بوجھ ہم پر لدا
ہوا تھا وہ ہم نے آگ میں ڈال دیا اور اس کے بعد سامری نے بھی جو کچھ اس کے پاس تھا
آگ میں ڈال دیا فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمْ وَ
اِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾ پھر سامری نے اس سے لوگوں کے لئے ایک بچھڑے کا مجسمہ بنا
لیا جس میں سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی، اسے دیکھ کر لوگ کہنے لگے کہ یہی تو تمہارا اور
موسیٰ کا معبود ہے لیکن موسیٰ بھول گیا ہے اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ۬ وَّلَا
يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ ان گمراہ لوگوں نے یہ بھی نہ دیکھا کہ وہ بچھڑے کا



مجسمہ نہ تو ان کی کسی بات کا جواب دے سکتا ہے اور نہ ان کے لئے کسی نفع و نقصان کا اختیار
رکھتا ہے رکوع [۴] وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ
بِهٖ ۚ بلاشبہ ہارون علیہ السلام نے موسیٰ کی واپسی سے پہلے ہی بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ
اے میری قوم! تم اس بچھڑے کے ذریعہ آزمائش میں مبتلا کئے گئے ہو وَاِنَّ رَبَّكُمُ
الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ۝٩٠ بے شک تمہارا حقیقی رب تو رحمٰن ہی ہے
پس تم میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى
يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝٩١ مگر ان کی قوم نے جواب دیا کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس
واپس نہ آجائے ہم تو اس ہی کی پرستش کرتے رہیں گے قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ
رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۝٩٢ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ۝٩٣ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ
اے ہارون! جب تم نے دیکھا کہ یہ لوگ گمراہ ہوگئے ہیں تو میرے طریقہ کی پیروی کرنے
سے تمہیں کس بات نے روکا؟ کیا تم نے میرے حکم کی خلاف ورزی کی ہے؟ قَالَ
يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ ہارون علیہ السلام نے جواب دیا کہ اے
میری ماں کے بیٹے! میری داڑھی اور سر کے بال نہ پکڑ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ
بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ۝٩٤ مجھے تو اس بات کا خوف تھا کہ تو واپس آکر
کہیں یہ نہ کہے کہ اے ہارون! تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈلوادی اور میرے حکم کا انتظار
تک نہ کیا قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ۝٩٥ پھر موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ اے
سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً
مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ۝٩٦ سامری نے جواب دیا

کہ میں نے وہ کچھ دیکھا ہے جو ان لوگوں نے نہیں دیکھا، پس میں نے اللہ کے بھیجے ہوئے
فرشتہ کے نشانِ قدم کی ایک مٹھی بھر خاک اٹھالی پھر وہی مٹی میں نے اس مجسمہ کے منہ
میں ڈال دی اور اس وقت میرے نفس نے مجھے یہی کرنے کی ترغیب دی تھی سامری نے
لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے ایک گائے کا مجسمہ بنایا جس کے منہ سے آواز نکلتی تھی، اس نے یہ
مجسمہ اس کاریگری سے بنایا کہ جب تیز ہوا چلتی تو اس مجسمہ کے منہ سے گزرتے ہوئے آواز پیدا
کرتی، جب اس نے موسیٰ علیہ السلام کو غصہ کی حالت میں دیکھا تو اپنے پاس سے ایک کہانی گھڑ لی
کہ میں نے جبریل علیہ السلام کو دیکھا تھا اور ان کے قدم کے نیچے سے مٹی اٹھا کر اس مجسمہ پر ڈال
دی تو اس میں جان پڑ گئی، بہر حال یہ بات موسیٰ علیہ السلام کا غصہ ٹھنڈا نہ کر سکی قَالَ فَاذۡهَبۡ
فَاِنَّ لَكَ فِى الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ ۖ وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ۚ
موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ یہاں سے دور ہو جا، اس زندگی میں تیری یہ سزا ہے کہ تو کہتا
پھرے گا کہ کوئی شخص مجھے ہاتھ نہ لگائے اور تیرے لئے عذاب قیامت کا ایک وعدہ اور
بھی ہے جو تجھ پر سے کبھی نہ ٹلے گا وَانۡظُرۡ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىۡ ظَلۡتَ عَلَيۡهِ عَاكِفًا ؕ
اور اب اپنے اس معبود کی طرف دیکھ جس کی تو ہر وقت پرستش کرتا تھا لَـنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ
لَنَنۡسِفَنَّهٗ فِى الۡيَمِّ نَسۡفًا ﴿۹۷﴾ ہم اسے ابھی جلا کر راکھ کر دیں گے اور پھر اسے دریا میں
بہا دیں گے اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۹۸﴾
بلاشبہ تمہارا معبود حقیقی صرف اللہ ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا علم
ہر چیز پر حاوی ہے۔

[#292]

In verses 86 to 98, the remaining events of the history of Prophet Moses. The return of Moses to mount Tur. The events of the Samaritan sorcerer making a calf out of gold jewelry and the children of Israel worshiping it, Moses expressed great displeasure.

فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ۬

So, Moses returned to his people, in a state of great anger and sorrow.

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۭ۬

And he said, "O my people! Did your Lord not promise you an excellent promise"?

اَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدْتُّمۡ اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبٌ
مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَخۡلَفۡتُمۡ مَّوۡعِدِىۡ ﴿۸۶﴾

Was the duration [of my absence] too long for you? Or did you wish for the great wrath of your Lord to befall you, because you broke your promise with me [to worship Allah alone]?

قَالُوۡا مَاۤ اَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَكَ بِمَلۡكِنَا وَلٰـكِنَّا حُمِّلۡنَاۤ اَوۡزَارًا
مِّنۡ زِيۡنَةِ الۡقَوۡمِ فَقَذَفۡنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلۡقَى السَّامِرِىُّ ۙ‏ ﴿۸۷﴾

[his people] replied, "We did not break the promise we made to you willingly. Rather, we were burdened with the jewelry [borrowed from Egyptian people before leaving Egypt], which we cast into [a furnace of] fire, and then Samiri also threw what he had, into the fire".

فَاَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوۡا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمۡ وَ
اِلٰهُ مُوۡسٰى ۙ فَنَسِىَ ؕ‏ ﴿۸۸﴾

Then [Samiri] moulded for them a [golden] calf statue, a mere [spiritless] body, that [with the wind] made the sound [resembling that] of a calf. The people [looked at it and] said, "This is your god and the god of Moses, but Moses has forgotten [it]".

اَفَلَا يَرَوۡنَ اَلَّا يَرۡجِعُ اِلَيۡهِمۡ قَوۡلًا ۙ وَّلَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ ضَرًّا وَّ
لَا نَفۡعًا ﴿۸۹﴾ ع رکوع [۴]

Did they not even realize that the calf statue could not respond to them [even with a single word], and had no power [at all] to harm or benefit them.

وَلَقَدۡ قَالَ لَهُمۡ هٰرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلُ يٰقَوۡمِ اِنَّمَا فُتِنۡتُمۡ بِهٖ‌ۚ

Indeed, Aaron had already told them [before Moses returned], "O my people! you are only being tried by [Allah] through this [idol.] "

وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحۡمٰنُ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ وَاَطِيۡعُوۡۤا اَمۡرِىۡ ۝٩٠

Surely, your true Lord is [Allah] the Most Merciful. So, follow me [in worshipping Allah alone] and obey my command [in this respect].

قَالُوۡا لَنۡ نَّبۡرَحَ عَلَيۡهِ عٰكِفِيۡنَ حَتّٰى يَرۡجِعَ اِلَيۡنَا مُوۡسٰى ۝٩١

[But his people] replied, "We shall not cease to worship this [golden calf] until Moses come back to us".

قَالَ يٰهٰرُوۡنُ مَا مَنَعَكَ اِذۡ رَاَيۡتَهُمۡ ضَلُّوۡۤا ۙ‏ ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيۡتَ اَمۡرِىۡ‏ ﴿۹۳﴾

[when Moses returned, he seized his brother and] said, "O Aaron! What prevented you from following me, when you saw that they had gone astray? Have you disobeyed my command"?

قَالَ يَبۡنَؤُمَّ لَا تَاۡخُذۡ بِلِحۡيَتِىۡ وَلَا بِرَاۡسِىۡ ۚ

[Aaron] said, "O son of my mother! Do not seize me by my beard or by [the hair of] my head".

اِنِّىۡ خَشِيۡتُ اَنۡ تَقُوۡلَ فَرَّقۡتَ بَيۡنَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَلَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِىۡ‏ ﴿۹۴﴾

Indeed, I feared that [on your return] you would say, 'O Aaron! You have caused division among the Children of Israel, and did not observe my advice'.

قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ يٰسَامِرِىُّ‏ ﴿۹۵﴾

[Moses] said, "what then were you seeking to do, O Samiri "?

قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ يَبۡصُرُوۡا بِهٖ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا وَ كَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِىۡ نَفۡسِىۡ ﴿۹۶﴾

[Samiri] said, "I saw what they did not see, so I took a handful of dust from the footprint of the messenger of Allah, and threw it [into the molten gold], and my soul prompted me to do so at that time".

Samiri created a statue of a calf, that produced a sound from its mouth, Using craftsmanship that allowed the wind passing through the statue's mouth to create the sound. When he saw Moses angry, he fabricated a story, claiming that he had seen Gabriel and had taken soil from under his footprint, which he then threw on the statue, supposedly bringing it to life. However, this explanation did not calm Moses's anger.

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۖ وَ
اِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ

[Moses] said, "Go away from here. Your punishment in this life shall be that you shall [wander around] saying, 'Do not touch me.' And indeed, there is a promise [of punishment for you in the Hereafter], which you shall never miss!".

وَ انْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ

And now look at your god, [O Samiri], to which you were devoted all the time.

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾

We shall certainly burn it to ashes [right now], and then scatter it into the sea completely.

اِنَّمَآ اِلٰـهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىۡءٍ
عِلۡمًا ﴿۹۸﴾

[Then Moses addressed his people]: Indeed, your true God is only Allah. There is no God worthy of worship except Him. His knowledge encompasses everything.